سوال

(109) بیع وشرا اودوست کرنا دانستہ یانا دانستہ..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سودی روپیہ لے کر تجارت کرنا حرام اور گناہ ہے۔اس واسطے کے سود حرام اور قطعی ہے ۔لینے والے اوردینے والے اور گواہ ہونے والے اور تمسک لکھنے والے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ عن جابر قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاہدیہ قال ہم سواء (رواہ مسلم فی المشکواۃ)

اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کے سود کے گناہ ستر حصے ہیں۔ان کا آسان حصہ یہ ہے کہ آدمی اپنی ماں سے زنا کرے۔عن ابی ہریرہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الربوا سبعون جزوء الیسرہا ان ینکح الرجل بامہ رواہ ابن ماجہ والبہقی کذافی المشکواۃ

اورمال حاصل کردہ سودی روپیہ سے ناپاک ہے۔اس واسطے کے جب سبب حرام ونامشروع ٹھہرا توجوچیزاس سے حاصل ہوگی۔وہ بھی اس کے حکم میں ہوگی۔

سید محمد نزیر حسین	زشراف سید کونین شد شریف حسین

(فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ نمبر 135)

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلے میں کہ بیع وشرا اودوست کرنا دانستہ یانادانستہ سودخوار سے کہ اکثر مال اس کا جائز ہے ہ یاناجائز بحوالہ کتب فقہ جواب تحریر فرمایا جاوے۔بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دانستہ بیع وشرا اوداودستد سودخوار سے کہ اکثر مال اس کا حرام ہے جائز نہیں اورنادانستہ موجب حرمت ومعصیت کا نہیں۔حدیث الحرمۃ تنتقل بالعلم کذافی الدرالمختار وغیرہ۔واللہ اعلم بالصواب حررہ السید شریف حسین عفی عنہ

(فتاوی نزیریہ جلد 2 ص 42)

سید محمد نزیر حسین	ز شرف سید کرنین شد شریف حسین

(فتاوی ثنائیہ۔جلد2ص145)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص101

محدث فتویٰ